

## اسلامیات

26 اسلام میں انسانی حقوق۔ اس نظام سے کمورتوں کا تقدس۔

تعارف :-

اسلام ایک مکمل اور جامع دین ہے جس نے زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی دی ہے اور ساتھ ہی ساتھ انسان کی زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں ایک بہترین نظام بھی وضع کیا ہے۔ مغربی معاشرے میں انسانی حقوق صرف کچھ سو سال پرانی اصطلاح ہے جبکہ اسلام نے یہ حقوق اپنے ظہور کے ساتھ ہی وضع کر دیے۔ رسول کی زندگی اسکا بہترین نمونہ ہے۔ نبی نے انسانی حقوق کی وضاحت کا سلسلہ ہے انفرادی سطح پر کیا پھر اجتماعی سطح اور آخری حج کے موقع پر اسے بین القوامی سطح تک پہنچا دیا۔ اسی طرح

معاشد  
حافل  
کیا  
مرد  
علم  
آ...

خواتین کے انفرادی اور اجتماعی  
حقوق و فرائض بیان کر کے انہیں  
حقیقی آزادی دلائی

### 1 مغربی معاشرے میں خواتین کے حقوق :-

مغربی معاشرے  
میں خواتین کے حقوق کی حرجید  
انتہی پرانی نہیں۔ حقوق ملنے سے  
پلے عورتوں کو مرد کی ملکیت  
سمجھا جاتا تھا، عورت نہ تو  
کوئی جائیداد خرید سکتی تھی اور  
نہ ہی اعوانوں میں نمائندگی  
کی مجاز تھی۔ ایک طویل حرجید  
کے بعد 1894 میں پہلی بار  
خواتین کو حق رائے دہی ملا۔

2

### 1918 میں امریکہ میں ووٹ کا حق ملا۔

اسکے علاوہ کچھلی صدی میں  
ہی معاشی حقوق بھی پے  
نے۔

اس کے باوجود آج بھی مغربی

(3)

معاشرے میں عورت کو وہ حقوق  
حاصل نہیں جو اسلام نے اسے فراہم  
کیا۔ مغرب میں آج بھی ~~یہ~~  
اُسر اور عورت کی آمدنی میں فرق  
ہے جسے Gender pay gap کہتے ہیں۔

۱۱۔ عورت کو ایک object اور sex symbol  
کے طور پر دیکھا جاتا ہے جس  
کی وجہ سے حراسانی کے  
واقعات میں امانہ بنوا ہے۔

۱۲۔ حقوق ملنے کے باوجود خاندانی  
نظام کی تباہی کی وجہ سے  
زندگی میں سکون نہیں۔

2 اسلامی معاشرے میں عورت  
کے حقوق :-

اسلام نے عورت کو  
نہ صرف حقوق دیے بلکہ زندگی  
کے ہر شعبہ میں اسے تحفظ بھی  
فراہم کیا۔

(۶)

## زندگی کا حق

اسلام سے قبل

سرمیں عرب پہ جب کسی کے  
ہتھکڑی پیرا ہوتی تھی تو اسے  
زندہ قارہ ذبا جاتا تھا۔ انصار  
رہانی ہے جس کا مفہوم یہ ہے

کہ

"جب کسی شخص کو ہتھکڑی

پیرا ہوتی ہے تو وہ

پریشان ہو جاتا ہے اور اس کا رنگ

سیاح پڑھ جاتا ہے اس خیرگی

وجہ سے اور وہ سوچنے لگتا

ہے کہ اسے زندہ رکھے یا نہیں میں

دقتا دے کتا لرا فعلہ ہے جو

تم کرتے ہو

اسلام نے دور جاہلیت کے تمام

طریقوں کو اپنے پاؤں تلے روند

کے عورت کو اعلیٰ مقام بخشا

اور اسے تقسیم کے قابل بنایا

بچی کی ولادت کو باعث رحمت

قرار دیا۔

(5)

رسول کا فرمان ہے۔  
"جس نے اپنی دو بیٹیوں کی  
اچھی پرورش کی اور بیٹیوں  
کو ان پر ترجیح نہ دی وہ  
قیامت کے دن میرے ساتھ ہوں  
یو گا۔ آپ نے اپنی دو انقلیوں  
کو جوڑ کر فرمایا۔"

### ii) تعلیم کا حق :-

تعلیم حاصل کرنے  
کا ہر مسلمان مرد اور عورت  
کا نہ صرف حق ہے بلکہ یہ  
فرض عین بھی ہے۔ آپ  
نے فرمایا۔

"تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان  
مرد اور عورت پر فرض ہے۔ حدیث

### iii) روزگار کا حق :-

اسلام نے عورت  
اور مرد دونوں کو حلال روزگار کا  
حق دیا ہے۔  
مردوں کے لیے وہ جو ابھوں  
نے کھایا اور عورتوں کے لیے

وہ نے جس میں سے انہوں نے

کمایا۔

تاریخ اسلام سے ثبوت ملتا ہے کہ  
خواتین اعلیٰ عہدوں پر فائز رہیں  
اور ہر معادہ مردوں کے شانہ بشانہ  
نظر آئیں۔

انہ حضرت خدیجہ<sup>رضہ</sup> عرب کی ایک معتبر  
قاریبانی شخصیت تھیں۔

انہ حضرت عمر<sup>رضہ</sup> کے دور میں شفاء بنت  
عبداللہ ماریک ایڈمنسٹریٹر کے عہدے

پر فائز رہیں۔

انہ ام خلیفہ مقلد<sup>رضہ</sup> Appellant Court کی  
منتظم رہیں۔

#### iv. رائے دیی کا حق :-

اسلام نے  
مغرب کے مقابلے میں یہ حق اپنی  
نہلے خواتین کو دیا۔ حضرت عمر<sup>رضہ</sup>  
کے دور میں کسی معاملے پر گھر  
گھر جا کر خواتین کی رائے بھی  
لی گئی۔

## vi. مقننہ میں نمائندگی کا حق :-

حضرت عمرؓ کے دور میں جب مسلمانوں کی مفردانہ طور پر خرید و فروخت کا معاملہ شروع ہوا تو ایک عورت نے اس وقت کو یاد دلایا کہ رسولؐ کہتے تھے کہ اگر تم خزانے کے خزانے بھی دے چکے ہو (مہر) پھر بھی واپس نہ لو۔

## vii. مہرات کا حق :-

حائضہ میں

ماں، بیٹی، بیوی سب کا حصہ رکھا جائے۔

## viii. عزت و توقیر کا حق :-

قرآن نے عورت کو عزت بخشی اور مردوں کو برابری کی

اے پیغمبر! مومن مردوں سے کہیں کہ وہ اپنی لہجہ میں رکھیں اور اپنی سرعہوں میں

حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے پائیداری  
کا ذریعہ ہے۔

## ix. گھروں میں تحفظ کا حق

اے ایمان والو! اپنے گھروں  
کے سوا دوسروں کے گھروں میں  
اس وقت تک داخل نہ ہو جب  
تک اجازت نہ لے لو اور داخل ہوتے  
ہی گھر والوں پر سلام کہو۔

## نتیجہ بحث :-

اسلام کے نظام  
حقوق و فرائض سے عورت  
کا نہ صرف تحفظ ملتا ہے بلکہ  
حقیقی طور پر عزت کے  
ساتھ معاشرہ کا productive شہری  
بننے کا موقع بھی ملتا ہے۔



دنیا میں / اور حلقہ کی / کتابیں / اور حلقہ کی / کتابیں

### تعارف :-

اسلام کا مفہوم، امتیازی خصوصیات اور انفرادی اجتماعی زندگی پر اثر

### تعارف :-

اسلام کے معنی ہیں  
جھک جانا، اطاعت قبول کر لینا، اپنے آپ کو سپرد کر لینا

الاسلام قرآن کی خاص اصطلاح ہے جس کے معنی ہیں اللہ کے سامنے جھک جانا اسکی اطاعت قبول کر لینا، اس کے احکام پر تسلیم خم کر لینا، اور انہیں احکامات کے مطابق اپنی زندگی بسر کرنا۔

اسلام ۱۴۵۰ سال پہلے وجود میں نہیں آیا بلکہ یہ اس دنیا ہی

پیرائش کے وقت سے موجود  
سے اور تمام انبیاء نے لاسکی پیروی  
کی۔

## 2 اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام نہ صرف ایک مذہب  
ہے بلکہ ایک مکمل طریقہ زندگی  
ہے جس میں زندگی کے تمام  
پلوؤں کے بارے میں نہ صرف  
رہنمائی ملتی ہے بلکہ بہت سے  
مثائل کا حل بھی مہیا ہے۔

انہیں خصوصیات کی وجہ سے اسلام  
دیکھتے ہی دیکھتے پوری دنیا میں  
پھیل گیا اور مسلمان تمام عالم  
کے حاکم بنے۔

اسلام کی وہ خصوصیات جو اسے  
باقی ماندہ مذاہب سے نمایاں کرتی  
ہیں وہ یہ ہیں۔

## 1: معرفت الہی :-

توحید کا  
تصور سماجی اور غیر سماجی مذاہب  
میں بھی موجود ہے لیکن وقت

گزرتے ساتھ ساتھ = تولا یہ  
 = بیا ہے یہ نامکمل ہے۔ جبکہ  
 اسلام توحید کا خالص تصور  
 پیش کرتا ہے۔ "کہہ دو کہ اللہ ایک ہے وہ  
 بنیاد ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے اور اسکا کوئی  
 حصہ نہیں۔ سورۃ اخلاص

حسبہ زندگی بسر

گرنے سے صادی اشیاء کا ہونا  
 ضروری ہے ویسے ہی روح کی  
 تمسکین کے لیے روحانی عبادات  
 کا ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ انسان  
 فطری طور پر عبادت کے لیے بنا ہے  
 چنانچہ روزہ زکوٰۃ نماز اور حج  
 سے انسان کی روحانی ضروریات  
 پوری ہوتی ہیں۔

۱۱. عزت انسانیت۔

عیسائیوں

نے حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا  
 بنا لیا۔ کچھ مذاہب نے انسان کو حقیر  
 سمجھا جب کہ اسلام نے انسان کو  
 عزت بخشی اور بتایا کہ تمام پیغمبر

جو اللہ کا پیغام لے کر آئے (حضرت انسان)

تھے  
 "اے شک اللہ نے انسان کو عزت  
 بخشی اور خشکی اور تری میں  
 مختلف سواریوں پر سوار کیا۔ (القرآن)

"کہ دو ہی اگر زمین پر فرشتے  
 لیتے تو اللہ ضرور انکی بلائیت کے  
 لیے آسمان سے فرشتے نازل کرتا۔  
 (القرآن)

### ۱۷. اخلاقِ حسنہ :-

مسلمان کے لیے

لازم ہے کہ اللہ کے احکامات کے  
 ساتھ ساتھ رسول کی سنت پر  
 بھی عمل کرے۔ اگر نبی کی  
 زندگی کا جائزہ لیا جائے تو  
 معلوم ہوتا ہے کہ ~~مسلم~~ اخلاق  
 حسنہ اسلامی خصوصیات میں

ایک اہم حیثیت رکھتا ہے۔  
 رسول نے فرمایا: "بیشک میں  
 بہترین اخلاق اور نیک ترین اعمال  
 کے لیے نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں"

۷. امر بالمعروف ونہی عن المنکر :-

اسکے معنی میں اچھی باتوں  
کا حکم دینا اور بُرائی سے روکنا۔  
مسلمانانِ دوسرے مسلمان کے لیے  
آئینہ ہے۔ (الحديث)

تم بہترین جماعت ہو جو لوگوں کی  
رہنمائی کے لیے بھیجی گئی تم اچھے  
کاموں کا حکم دیتے ہو اور بُرائی  
سے روکتے ہو۔ (القرآن)

۷. علم کی قدر :-

اسلام میں حصول

علم کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

نبیؐ نے فرمایا۔

”میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔“

ایک اور جگہ فرمایا حکمت کی

بات مومن کی گمشدہ میراث

ہے، اسے جہاں ملے اسے حاصل کرنے

کا سب سے زیادہ حقدار ہے۔“

ذرا عملی دین :-  
 اسلام میں عمل کی  
 تلقین اور جھوڑ سے عمل کی  
 خاص تاکید ہے۔  
 انسان کے لیے وہی ہے جس  
 کی اس نے کوشش کی  
 ہے شک وہ اپنی کوشش سرور  
 دیکھ لے گا۔ (القرآن)

۱۱۱۱۱ . تعصب سے پاک دین  
 دین میں جبر نہیں ہے اور  
 اللہ کا حکم ہے کہ ہر مسئلہ  
 کو انصاف اور عدل کے ساتھ  
 حل کیا جائے۔

"اور تمہیں کسی قوم کی  
 دشمنی اس بات پر نہ اچھالے  
 کہ تم خدا سے تجاوز کرو۔ (القرآن)

(۳) اسلام کے انفرادی اور اجتماعی  
 زندگی پر اثرات :-

انفرادی اثرات

۱۔ صحیح بولنا۔

مسلمان اللہ کی

ظاہر جھوٹ سے احتساب کرتا

لے اور صحیح پر اپنی زندگی

مکمل کرتا ہے

۲۔ باطل خدائوں سے نجات۔

مسلمان

صرف اللہ کے سامنے سر جھکاتا

لے۔

۳۔ شجاعت۔

اللہ کی خاطر ہر باطل

سے ٹکر جاتا ہے۔

۴۔ شکر۔ اللہ کی عطا کی شکر

تمام نعمتوں کا شکر ادا کرتا

لے۔

۵۔ عاجزی۔ اللہ کی سبیل میں

تسلیم کرتا ہے اور خود کو اسکے سامنے

مجبور سمجھتا ہے۔

## II اجتماعی اثرات :-

i اخوت و بھائی چارہ :-  
 یکجہتی ایک  
 امت آپس میں تعاون کی  
 فزا پیدا ہوتی ہے اور خود کو  
 ایک قوم سمجھنے سے اتفاق  
 برقرار ہے

ii تعلیم یافتہ معاشرہ :-  
 حاصل کردہ کی جسٹو میں تمام  
 تر تکالیف کا سامنا کرتا ہے اور  
 ایک پڑھ لکھ معاشرے کی بنیاد  
 پڑتی ہے

iii عدل و انصاف کا قیام :-  
 معاشرہ  
 عدل و انصاف بر قائم ہوتا ہے جہاں  
 تمام باشندوں کے حقوق کا تحفظ  
 ریاست کی اسم تر جمع ہوتی  
 ہے



۱۰ معاشرے سے برائیاں کا خاتمہ  
ہر بالعمدہ پر عمل کرنے سے  
معاشرے سے برائی کا خاتمہ ہو  
جاتا ہے۔

۷ مساوات :-

اسلامی معاشرہ

برابری پر قائم ہوتا ہے۔ زکوٰۃ  
جیسی عبادت سے غربت ختم  
ہو جاتی ہے اور غمزدگی  
کی امداد معاشری کی  
اسم ذمہ داری ہوتی ہے۔

نتیجہ بحث :-

اسلام پر عمل کرنے  
والا معاشرہ مضبوط بنیادوں پر  
استوار ہوتا ہے۔ انصاف کی  
حکمرانی ہوتی ہے، کمزوری  
امداد اور حقوق میں سب  
برابر ہوتے ہیں۔